تفسیر عثمانی

ترجمہ: شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر: شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

اضافۂ عنوانات و تشکیل جدید

جناب محمد ولی رازی صاحب
ولد حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

تفسیر عثمانی

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

تفسیرِ عثمانی

جلد دوم

پارہ ۱۱ تا ۲۰

ترجمہ: شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر: شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

اضافۂ عنوانات و تشکیلِ جدید

جناب محمد ولی رازی صاحب ولد حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

نام کتاب : تفسیر عثمانی مع اضافہ تفسیری عنوانات
تالیف : علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ
عنوانات جدیدہ : جناب مولانا محمد ولی رازی ابن مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ
باہتمام اوّل : حافظ فضل الرحیم
باہتمام ثانی : خلیل اشرف عثمانی
تعداد اشاعت : ۵۰۰
سن اشاعت : محرم ۱۴۲۸ ہجری فروری ۲۰۰۷ء
مطبع : اطہر پریس
ناشر : دارالاشاعت کراچی

......ملنے کے پتے......

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۂ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ اور امریکہ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾ مَا آمَنَتْ

پھر چاہیے لے آئے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسے پیغام لے کر آئے ہیں پہلے ① نہیں مانا

قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ج أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

ان سے پہلے کسی بستی نے جن کو غارت کر دیا ہم نے کیا اب یہ مان لیں گے ②

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ

اور پیغام نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے مگر یہی مردوں کے ہاتھ وحی (حکم) بھیجتے تھے ہم ان کو

فَسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧﴾

سو پوچھ لو یاد رکھنے والوں سے اگر تم نہیں جانتے ③

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا

اور نہیں بنائے تھے ہم نے ان کے ایسے بدن کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور

كَانُوا خَالِدِينَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ

نہ تھے وہ ہمیشہ رہ جانے والے ④ پھر سچا کر دیا ہم نے ان سے وعدہ سو بچا دیا ان کو

وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ﴿٩﴾ لَقَدْ أَنزَلْنَا

اور جس کو ہم نے چاہا اور غارت کر دیا حد سے نکلنے والوں کو ⑤ ہم نے اتاری ہے

إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠﴾ ع وَكَمْ ع ١

تمہاری طرف کتاب کہ اس میں تمہارا ذکر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ⑥ اور کتنی

قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا

پیس ڈالیں ہم نے بستیاں جو تھیں گنہگار اور اٹھا کھڑے کئے

۱ **قرآن کے سامنے کفار کی بیچارگی اور بدحواسی** قرآن سن کر ضد اور ہٹ دھرمی سے ایسے بدحواس ہو جاتے تھے کہ کسی ایک رائے پر قرار نہ تھا، کبھی اسے جادو بتاتے، کبھی پریشان خوابیں کہتے، کبھی دعویٰ کرتے کہ آپ اپنے جی سے کچھ باتیں جھوٹ گھڑ لائے ہیں۔ جن کا نام قرآن رکھ دیا ہے۔ نہ صرف یہ ہی بلکہ آپ ایک عمدہ شاعر ہیں اور شاعروں کی طرح تخیُّل کی بلند پروازی سے کچھ مضامین مؤثر اور مسجّع عبارت میں پیش کر دیتے ہیں۔ اگر واقع میں ایسا نہیں تو چاہئے کہ آپ کوئی ایسا کھلا معجزہ دکھلائیں جیسے معجزات پہلے پیغمبروں نے دکھلائے تھے۔ یہ کہنا بھی محض عناد سے دق کرنے کے لئے تھا۔ کیونکہ اوّل تو مکہ کے یہ جاہل مشرک پہلے پیغمبروں اور ان کے معجزات کو کیا جانتے تھے، دوسرے آپ کے بیسیوں کھلے کھلے نشان دیکھ چکے تھے جو انبیائے سابقین کے نشانات سے کسی طرح کم نہ تھے جن میں سب سے بڑھ کر یہ ہی قرآن کا معجزہ تھا۔ وہ دل میں سمجھتے تھے کہ نہ یہ جادو کی مہمل عبارتیں ہیں، نہ بیہودہ خواب ہیں، نہ شاعری ہے۔ اسی لئے جب کوئی ایک بات چسپاں نہ ہوتی تو اسے چھوڑ کر دوسری بات کہنے لگتے تھے۔ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا (الفرقان رکوع ۱)

۲ یعنی پہلی قوموں کو فرمائشی نشان دکھلائے گئے۔ وہ انہیں دیکھ کر بھی نہ مانے آخر سنت اللہ کے موافق ہلاک کئے گئے۔ اگر ان مشرکین مکہ کی فرمائشیں پوری کی جائیں تو ظاہر ہے یہ ماننے والے تو ہیں نہیں۔ لامحالہ حق تعالیٰ کی عام عادت کے موافق تباہ کئے جائیں گے اور ان کی بالکلیہ تباہی مقصود نہیں۔ بلکہ حکمتِ الٰہیہ فی الجملہ ان کے باقی رکھنے کو مقتضی ہے۔

۳ **پچھلے انبیاء بھی بشر تھے** یہ ان کے قول "ھَلْ ھٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ" کا جواب ہوا۔ یعنی پہلے بھی جو پیغمبر آئے جن کی مانند نشانیاں دکھلانے کا آنحضرت ﷺ سے مطالبہ کرتے ہو، وہ آنحضرتؐ کی طرح بشر تھے فرشتے نہ تھے۔ اگر اتنی مشہور و مستفیض بات کی بھی اپنی جہالت کی وجہ سے تم کو خبر نہیں، تو خبر رکھنے والوں سے دریافت کر لو۔ آخر یہود و نصاریٰ اہل کتاب سے تمہارے تعلقات ہیں، اتنی موٹی بات ان سے ہی پوچھ لینا کہ پہلے زمانوں میں جو انبیاء و رسل تشریف لائے وہ بشر تھے یا آسمان کے فرشتے۔

۴ یعنی بشری خصائص ان میں موجود تھیں، نہ فرشتوں کی طرح ان کا بدن ایسا تھا کہ کبھی کھانا نہ کھا سکتے نہ وہ خدا تھے کہ کبھی موت اور فنا نہ آئے ہمیشہ زندہ رہا کریں۔

۵ **پچھلی قوموں کے حالات سے عبرت** ان کا امتیاز دوسرے بندوں سے یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت و اصلاح کے لئے کھڑے کئے گئے تھے خدا اُنکی طرف وحی بھیجتا اور باوجود بے سروسامانی کے مخالفین کے مقابلہ میں ان کی حمایت و نصرت کے وعدے کرتا تھا چنانچہ اللہ نے اپنے وعدے سچے کر دکھائے۔ اُنکو مع رفقاء کے محفوظ رکھا اور بڑے بڑے متکبر دشمن جو اُن سے ٹکرائے تباہ و غارت کر دیے گئے۔ بیشک محمد ﷺ بھی بشر ہیں۔ لیکن اسی نوع کے بشر ہیں جن کی اعانت و حمایت ساری دنیا کے مقابلہ میں کی جاتی ہے ان کے مخالفین کو چاہئے کہ اپنا انجام سوچ رکھیں اور پہلی قوموں کی مثالوں سے عبرت حاصل کریں۔ کہیں آخرت کے حساب سے پہلے دنیا ہی میں حساب شروع نہ کر دیا جائے۔

۶ **قرآن کریم کی اہمیت** یعنی قرآن کے ذریعہ سے تم کو ہر قسم کی نصیحت و فہمائش کر دی گئی اور سب برا بھلا انجام سمجھا دیا گیا۔ اگر کچھ بھی عقل ہو گی تو عذابِ الٰہی سے اپنے کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرو گے اور قرآن کی قدر پہچانو گے جو فی الحقیقت تمہارے مجد و شرف کی ایک بڑی دستاویز ہے۔ کیونکہ تمہاری زبان میں اور تمہاری قوم کے ایک فردِ کامل پر اترا اور دنیا میں تم کو شہرت دائمی عطا کی۔ اگر اپنے ایسے محسن کو نہ مانو گے تو دنیا میں ذلیل ہو گے اور آخرت کا عذاب الگ رہا آگے ان قوموں کا دنیوی انجام بیان فرماتے ہیں جنہوں نے انبیاء سے دشمنی کر کے اپنی جانوں پر ظلم کئے تھے۔